حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود کے ادوار اور آج کے زمانے میں جلسہ سالانہ کی مسلسل ترقیات کے نظارے

جن کو اپنوں پرایوں نے چھوڑ دیا ان کی دعائیں ترقی کا بیج بن گئیں

وہ دن دور نہیں جب چارٹرڈ فلائٹس مہمانوں کو جلسہ سالانہ قادیان لے کر آئیں گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ قادیان کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آسٹریلیا اور ویسٹ کوسٹ امریکہ میں بھی جلسہ کا آغاز ہو چکا یا ہو رہا ہے اور بعض دوسرے ممالک میں بھی آجکل جلسوں کا انعقاد ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے۔ فرمایا حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے زمانے کے جلسوں کا نقشہ کھینچ کر اور بعض پیشگوئیوں کا ذکر فرما کر احمدی احباب کو خدا تعالیٰ کی نصرت و تائید کے واقعات اور اس سلسلہ کو قائم رکھنے کے لئے بعض نصائح بھی فرمائی ہیں۔ حضور انور نے اسی حوالہ سے خطبہ جمعہ میں نصائح فرمائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے ابتدائی جلسہ کا ذکر فرمایا کہ مختصر سی جگہ پر ایک یا دو دریاں بچھا کر دو یا اڑھائی سو احباب حضرت مسیح موعود کے گرد جمع تھے۔ جو کمزور اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ دنیا کی آبادی کے لحاظ سے ان کی کوئی قیمت نہ تھی۔ بلکہ دنیا تمسخر اڑاتی تھی۔ ان کو اپنے پرایوں نے چھوڑ دیا گھروں سے نکال دیا گیا تھا۔ یہ لوگ گویا یتیم ہوگئے اور لاوارث ہو گئے لیکن ان لوگوں کا جذبہ عشق بڑھا ہوا تھا۔ یہ خدا کے فرستادے کی آواز پر جمع ہوئے اور دنیا میں انقلاب برپا کرنے کے ارادے سے اکٹھے ہوئے اور ان کی بے بسی اور کمزوری کے وقت کی گئی دعائیں اور آہیں تھیں کہ اس کمزوری کی حالت کو اس حالت میں بدل دیا گیا کہ قادیان میں وسیع جلسہ گاہ زیادہ بہتر سہولتوں کے ساتھ موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے 1936ء کے جلسہ قادیان کا ذکر فرمایا۔ آج اس سے بھی کہیں زیادہ جلسہ پھیل چکا ہے۔ قادیان میں بھی بہت زیادہ سہولتیں میسر ہیں، 25،20 ممالک سے لوگ وہاں موجود ہیں اور دوسرے کئی ممالک میں بھی جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ حضور انور نے آسٹریلیا میں نئی جگہ خریدے جانے کا بھی ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تاریخ کے جھروکوں اور دریچوں میں جھانک کر دیکھیں تو جماعت کی ترقی اور وسعت پر خدا تعالیٰ کے فضل کی بارش ہو رہی ہے۔ اور جماعت مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ حضور انور نے جلسوں کے پھیلاؤ کا بھی نقشہ بیان فرمایا۔ آج ربوہ اور پاکستان والے بے چین ہوں گے ان کو بتا دیتا ہوں کہ وہ پریشان نہ ہوں حالات ضرور بدلیں گے لیکن اس کے لئے دعائیں کریں۔ ایمان میں کمزوری نہ دکھائیں۔ ایمان میں زیادتی اور دعاؤں پر زور دے کر اللہ کے رحم کو جذب کریں تو ضرور حالات بدلیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں جب الٰہی جماعتیں ترقی کرتی ہیں تو ان کی مخالفت بھی ہوتی ہے۔ حاسدین شرارت کرتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ استقامت دکھانے والوں کو ترقی دیتا رہتا ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے بعد اب کرغیزستان میں مخالفین نے ایک احمدی کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا ہے۔ اور آج نماز جمعہ کے دوران بنگلہ دیش میں ایک بیت الذکر میں دھماکہ ہوا اور احمدی زخمی ہوئے۔ تو ترقی کے ساتھ مخالفت بھی بڑھتی ہے۔ لیکن ہمیں صبر کے ساتھ، ایمان میں زیادتی کے ساتھ دعائیں بھی کرنی ہوں گی۔

حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ دو نصائح بھی جلسہ سالانہ کے متعلق احباب کے سامنے رکھیں۔ ایک یہ کہ احباب کو جلسوں میں شمولیت ضرور کرنی چاہئے۔ جو لوگ جلسوں میں شرکت نہیں کرتے ان کی اولاد دین سے دور ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر ملک کے احمدیوں کو اپنے جلسوں میں ضرور شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دوسرے یہ کہ جو لوگ جلسوں میں شامل ہوتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مہمان نوازی کے بہترین انتظامات کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن پھر بھی کوئی کمی رہ جاتی ہے۔ ایسے میں ان باتوں سے ٹھوکر نہیں کھانی چاہئے بلکہ صبر اور برداشت سے کام لینا چاہئے اور جلسوں کے اصل مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ یعنی علم بڑھائیں۔ دعائیں اور عبادتیں کریں اور دعوت الی اللہ کے لئے قربانیاں دیں۔ تا کہ یہ پیغام پھیلایا جاسکے۔ وہ ایمان، اخلاص اور جذبہ پیدا کریں جو ان رفقاء حضرت مسیح موعود کے دلوں میں موجزن تھا جن کی دعاؤں سے یہ ترقیات ہوئیں اور آج آپ وہ بیج دوبارہ بوئیں تا کہ آپ کی اولادیں بھی ترقیات کے نظارے دیکھیں اور اس پیغام کو پھیلاتے چلے جائیں۔ ہمارا مقصد بہت بڑا ہے ہم سب کو مل کر اس کو حاصل کرنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ پہلے لوگ پیدل جلسے پر آتے، پھر گڈے یعنی بیل گاڑی پر آتے، پھر گاڑیاں چلیں، پھر ریل گاڑیاں آئیں اور ممکن ہے کبھی قادیان جہاز بھی آئیں۔ آج کئی ممالک سے لوگ جہازوں کے ذریعہ وہاں پہنچے۔ لیکن وہ دن بھی آسکتا ہے کہ کسی دن چارٹرڈ فلائٹس قادیان مہمانوں کو لے کر آئیں گی۔ یہ بات خدا کے سامنے ناممکن نہیں۔ حضور انور نے آخر میں مکرم یونس صاحب آف کرغیزستان کی راہ مولیٰ میں قربانی اور ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔